بھی تھی تو وہ آجکل دنیا میں کہیں نہیں ملتی ——— ہاں مسند امام ابو حنیفہ کے نام سے ایک کتاب ضرور پائی جاتی ہے لیکن وہ بھی درحقیقت آپ کی تصنیف نہیں بلکہ وہ کسی خوارزمی صاحب کی تصنیف لطیف ہے۔ علامہ شبلی نعمانی حنفی نے سیرت نعمان بن ثابت میں واشگاف الفاظ میں اعتراف کیا ہے کہ حضرت امام ابو حنیفہ رح کی طرف اس کتاب کی نسبت صحیح نہیں ہے۔ مزید تفصیل سیرت نعمان شبلی نعمانی حنفی میں ملاحظہ فرمائیں!

باقی رہا کسی مسلمان کا یہ کہنا کہ ان کی کتاب میں گپ بازی ہے، تو یہ جائز اور صحیح نہیں۔ علماء کرام اور خصوصاً ائمہ کرام کی گستاخی سخت جرم ہے۔ اس سے توبہ کرنی ضروری ہے ورنہ وہ عند اللہ مجرم اور گنہگار ہے!

اکرام اللہ ساجد کیلانی

لمحۂ فکریہ!

مؤقر روزنامہ "نوائے وقت" نے اپنے گزشتہ دو اداریوں میں اس بات پر خاصا زور دیا ہے کہ قومی اتحاد میں کسی ناقابلِ ذکر جماعت کا اضافہ کرکے نو کی تعداد پوری کرنا ایک بچگانہ فعل ہی ہوگا ——— یہ ان دنوں کی بات ہے جبکہ بعض اخبارات یہ قیاس آرائیاں کر رہے تھے کہ جمعیت اہلحدیث قومی اتحاد میں تحریکِ استقلال کی جگہ لے لے گی۔ اس لئے واضح طور پر یہی سمجھا جا سکتا ہے کہ "نوائے وقت" کا یہ روئے سخن جماعت اہلحدیث ہی کی طرف تھا۔ "نوائے وقت" کو ہم ایک سنجیدہ اخبار کی حیثیت سے جانتے ہیں اور لطف کی بات یہ ہے کہ اہلحدیث حضرات میں سے شاید ہی کوئی "نوائے وقت" کے علاوہ کسی اور اخبار کا مطالعہ کرتا ہو۔ پھر یہ بات بھی ناقابلِ فہم ہی ہے کہ اخبارات جو عوام کو ملکی حالات سے باخبر رکھتے ہیں، اور "نوائے وقت" بالخصوص جس کی تعداد اشاعت تمام اخبارات سے زیادہ ہے، خود اتنا بے خبر کیوں ہے کہ اسے آج تک یہ بھی معلوم نہیں ہو سکا کہ پاکستان میں اہلحدیث حضرات کی تعداد کیا اور حیثیت کیا ہے؟ ——— بہرحال اہلحدیث حضرات کو "نوائے وقت" کے اس رویہ سے جہاں سخت صدمہ پہنچا ہے، وہاں یہ ان کے لئے لمحۂ فکریہ بھی ہے کہ جماعت اہلحدیث جس کا ماضی سب سے زیادہ تابناک، جس کی قربانیاں سب سے زیادہ اور نشر و اشاعتِ قرآن و حدیث میں جس کا حصہ سب سے بڑھ کر ہے، سیاسی لحاظ سے اتنی پیچھے کیوں ہے کہ "نوائے وقت"، جیسے اخبار کو بھی وہ کہیں نظر نہیں آ رہی! ——— کیا جماعت کے قائدین اس صورتِ حال کو سمجھنے اور اہلحدیث حضرات اپنے قائدین کو سمجھانے کی کوشش کرینگے،